



سوال

(170) کیا عورت نماز جنازہ پڑھ سکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورت معقول انتظام اور پردے کا بندوبست ہونے کی صورت میں نماز جنازہ میں شرکت کر سکتی ہے یا نہیں؟ کتاب و سنت کے مطابق جواب دیا جائے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

خواتین نماز جنازہ میں شرکت کر سکتی ہیں لیکن مردوں کی طرح جنازے کے پیچھے چل کر جانا ان کے لئے جائز نہیں ہے۔ روایات میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مسجد میں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے جنازہ میں شرکت کی تھی۔ [صحیح مسلم، الجنازہ: ۹۷۳]

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہمیں، یعنی عورتوں کو جنازے کے ساتھ چلنے سے منع کیا گیا ہے، لیکن اس سلسلہ میں ہم پر سختی نہیں کی جاتی تھی یہاں تک کہ منع نہیں کیا جاتا تھا۔ [صحیح بخاری، الجنازہ: ۱۲۷۸]

اس روایت اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے عمل کے پیش نظر خواتین نماز جنازہ میں شرکت کر سکتی ہیں، لیکن انہیں دو دروازے سے باقاعدہ اہتمام کے ساتھ جنازوں میں شرکت کے لئے لانا، اس شرکت کے لئے تحریک چلانا اور بسوں کا اہتمام کرنا شرعاً محل نظر ہے۔ زیادہ سے زیادہ مسجد وغیرہ میں اگر جنازے کا اہتمام ہو تو مسجد کے آس پاس کی خواتین اس جنازہ میں شریک ہو سکتی ہیں۔ اس کے لئے ”شدرحال“ کی قطعاً کوئی گنجائش نہیں ہے۔ ایسا کرنا شرعاً ثابت نہیں ہے۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 207